

تحت کی وزارت نے خون کی تبدیلی سے متعلق ادویات کے سلسلہ میں مرکز قائم کرنے کے لئے مغربی بنگال سرکار کے ساتھ اقرار نامہ پر دستخط کئے

Posted On: 10 JUL 2017 5:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 جولائی / صحت اور خاندانی فلاح و بہبود کی وزارت نے آج مغربی بنگال کی حکومت کے ساتھ ایک اقرار نامہ (ایم او یو) پر دستخط کئے ہیں تاکہ کولکتہ میں خون کی منتقلی سے متعلق ادویات کی مہارت کے ایک مرکز کے قیام کے لئے اپنی مدد کو باضابطہ بنایا جاسکے۔ مرکزی حکومت نے اس سلسلہ میں 200 کروڑ روپے منظور کئے ہیں جس سے سامان، افرادی قوت اور دیگر اخراجات کا انتظام کیا جاسکے گا۔ اس مقصد کے لئے ریاستی حکومت جگہ مفت فراہم کرے گی۔ اس اقدام کا مقصد ریاست اور اس کے اطراف علاقے میں خون کی منتقلی سے متعلق خدمات کو مستحکم بنانا ہے۔ صحت کے ایڈیشنل سیکریٹری جناب آر کے واٹس اور مغربی بنگال سرکار کے صحت کے پرنسپل سیکریٹری جناب ایل ورما نے اپنی اپنی وزارتوں کی طرف سے اقرار ناموں پر دستخط کئے۔

میٹرو بلڈ بینک پروجیکٹ صحت اور خاندانی فلاح و بہبود کی وزارت کی مرکزی شعبے کی ایک اسکیم ہے جس کا مقصد چار میٹرو شہروں دہلی، ممبئی، چنئی اور کولکتہ میں خون کی تبدیلی سے متعلق ادویات کے مراکز قائم کرنا ہے۔ یہ مراکز خون جمع کرنے کے اعلیٰ معیار کے مراکز ہوں گے جہاں خون جمع کرنے کے عمل، اس کے معیار، اس کے اجزا کو الگ الگ کرنے وغیرہ کے لئے جدید ٹکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ ان مراکزوں میں نیٹ (NAT) کی طرف سے جمع کئے گئے خون کی اسکریننگ کی سہولتیں مہیا ہوں گی جنہیں ریاست کے دوسرے بلڈ بینکوں تک توسیع دی جائے گی۔

پہلے مرحلے کے لئے صحت اور خاندانی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر کی منظوری مل گئی ہے۔ جس کے تحت چنئی اور کولکتہ میں اس طرح کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ ایڈس کی روک تھام سے متعلق قومی تنظیم کے تحت نیشنل بلڈ ٹرانسفیوژن کونسل اس پروجیکٹ پر عمل درآمد کرے گی۔ چنئی میں میٹرو بلڈ بینک قائم کرنے کے لئے اقرار نامہ پر پہلے ہی 14 جون 2016 کو دستخط کئے جاچکے ہیں۔

ہندستان میں ہر سال تقریباً ایک کروڑ دس لاکھ یونٹ خون جمع کیا جاتا ہے۔ اس میں سے قریب قریب 71 فی صد خون رضاکارانہ طور پر بغیر معاوضہ کے عطیہ دینے والوں سے جمع کیا جاتا ہے۔ ایک حالیہ جائزہ سے پتہ چلا ہے کہ ہندستان میں لائسنس یافتہ بلڈ بینکوں میں خون کے عطیہ دینے کی اوسط شرح 0.8 ہے جو بہت سے زیادہ آمدنی والے ملکوں سے کم ہے۔ اس کی وجہ سے خون کے ذخیرے میں کمی رہتی ہے خون کے علاقائی استعمال کو یقینی بنانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے۔ مثلاً ایک یونٹ خون سے اگر اسے سرخ خلیوں، پلازمہ اور پلیٹ لیٹ میں الگ الگ کر دیا جائے تو ایک سے زیادہ شخص اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

**

(م-ن-ج - ج)

Uno-3124

